سوال

(267)ہندوؤں کے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں کھا سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نارتھ ہمپٹن سے واجد علی صاحب لکھتے ہیں

کیا ہندو مذہب کے لوگوں کے ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں کھانا جائز ہے؟ مثلاً یہاں پر ہندوؤں کی مٹھائی وغیرہ کی دوکانیں ہیں۔ کیا ان کی چیزیں کھائی جا سکتی ہیں؟ اس کے علاوہ یہاں انگریزوں کے تمام بسکٹس اور کیکس میں بھی جانوروں کی چربی ہوتی ہے جو میں بھی لاعلمی میں کھاتا رہا ہوں۔ کیا اس کے لئے توبہ کرنا ہی کافی ہے۔ آپ بھی لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلموں کے ہاتھوں کی بنی ہوئی چیزوں کو کھانے سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہئے اور خاص طور پر جب کسی چیز کے بارے میں شبہ ہو تو اس سے دور رہنا ہی بہتر ہے۔ ہاں غیر مسلموں کی تیار کردہ خشک اشیاء جن میں کسی حرام شے کی آمیزش کا اندیشہ نہ ہو' ایسی چیزوں کو کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں۔ ہندو یا عیسائی اگر مٹھائی یا اس طرح کی دوسری چیزیں بنانے میں طہارت و پاکیزگی کی پابندی کرتے ہیں تو پھر ان کی تیار کردہ چیزیں استعمال کی جا سکتی ہیں اور اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ طہارت و صفائی کے اسلامی اصولوں کی پرواہ نہیں کرتے اور ان کے گندے ہاتھوں پر پلید جسم کی تاثیر کسی نہ کسی انداز سے ان چیزوں میں بھی آجاتی ہے تو ایسی صورت میں ان کی بنائی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

جن چیزوں میں حرام جانوروں کی چربی استعمال ہوتی ہے ان کا کھانا حرام ہے لاعلمی میں جو کام ہو جائیں ان پر گرفت نہیں ہوگی۔ پھر بھی توبہ کر لینا بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص565